الحارث حراث کا تعارف اور اس کے کام کا جائزہ

Introduction to HarithHarraathand evaluation of his work

ڈاکٹر سمیع الحق[i]

ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن[ii]

Abstract:

There is an important chapter in the Ahadith's of the Prophet S.A.W pertaining to his prophecies regarding different things had to occur after a certain period. Some of those prophecies pertains to the emergence of Imam Mehdi A.S. and his Jehad for the revival of Islam in the whole world. One of the Prophetic prophecies says about the supporters of Imam Mehdi A.S. that there will be a person named as al HarithHarraath, who will emerge on the land of Khurasaan and pave the way for Imam Mehdi in terms of services, preparation of military and arms. And the leader of the army of al HarithHarrathwillbe a person named as Mansoor. A man has emerged in the Lower Deer claiming to be the al HarithHarraath. The writer of the article got an opportunity to have an interview with him regarding his allegation to be the said person. The research has come up with an interesting information about the person. The reader himself can draw conclusions from the article.

Keywords:*alHarithHarraath, Imam Mehdi Mansoor, Khurasaan.*

تمہید:

نبی کریم ﷺ نے مستقبل میں رونما ہونے والے جن واقعات کی پیش گوئی فرمائی ہے ان میں سے ایک پیش گوئی الحارث حراث سے متعلق ہے یہ پیش گوئی کتب احادیث میں ذکر ہے جس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ خراسان یا ماوراء النہر[(1)] سے ایک شخص نکلے گا جو مہدی کیلئے راستہ ہموار کریگا۔ آپ کا نام الحارث حراث ہوگا۔ آپ کے پاس بہت بڑا لشکر (فوج) ہوگا۔ آپ کے لشکر کے سپہ سالار کا نام منصور ہوگا۔ الحارث حراث آلِ رسول □ یا مہدی اور ان کے ساتھیوں کو مال واسباب، فوج اور ہتھیار وغیرہ فراہم کرکے ان کے ساتھ تعاون کریگا۔ الحارث حراث اور ان کے ساتھی مہدی اور دیگر اہل بیت کیساتھ اس طرح معاون اور مددگار ہوں گے جیسا کہ قریش میں سے ایمان دار لوگ نبی کریم ﷺ کے ساتھ معاون اور مددگار تھے۔ لہٰذا اس زمانے کے تمام مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ الحارث حراث کے ساتھ مدد کریں۔[(2)] راقم الحروف نے ایکٹا اسلامیکا[(3)] میں الحارث حراث سے متعلق کتب آحادیث میں وارد روایات کا تحقیقی جائزہ لیا ہے کہ ان احادیث اور روایات کی اسنادی حیثیت کیا ہے اور مدعین الحارث حراث کے مقاصد کیا ہیں۔

مدعین الحارث حراث کے زمرے میں ایک صاحب دیر پائیں کے علاقے جندول میں رہتے ہیں۔ آپ چالیس سال سے الحارث حراث کے نام پر کام کرتے ہیں۔ راقم الحروف نے آپ سے انٹرویو لے لی تھی جسکی روشنی میں آپ کا تعارف، کام کی ابتداء، تفصیل اور آپ کے کام کا آئندہ لائحہ عمل پر جامع بحث ہوگی۔

---

[i] ۔ صدر شعبہ اسلامیات، شہید بنظیر بھٹو یونیورسٹی شرینگل۔

[ii] ۔ لیکچرار شعبہ اسلامیات، شہید بنظیر بھٹو یونیورسٹی شرینگل۔

تعارف:

آپ کا پیدائشی نام محمد صابر ہے۔آپ 1954ء کو جندول کے علاقے ڈبونو میں پیدا ہوئے۔یہ علاقہ ضلع دیر بالا اور دیر پائین کا سرحد ہے اور اس سے متصل افغانستان کے صوبہ کنڑ کا علاقہ ہے۔آپ کا خاندانی تعلق مشہور افغان قبیلے مشوانی سے ہے،جب کہ اس علاقے میں مشوانی قبیلہ زیادہ تعداد میں آباد ہے جو افغانستان اور پاکستان کے دونوں اطراف میں رہتے ہیں۔یہاں سے شاہی کے راستے افغانستان کے صوبہ کنڑ کے دار لخلافے اسد آباد کو سڑک جاتا ہے سرد جنگ کے زمانے میں یہ سڑک بالکل آزاد تھا اور پاٹک وغیرہ برائے نام تھے۔

جب آپ پیدا ہوئے تو کچھ عرصہ بعد آپ کے والدین دونوں وفات پائے جسکی وجہ سے آپ بغیر بہن بھائیوں کے رہنے لگے۔آپ کی پرورش ماموں اور چچا دونوں نے ملکر کی۔جب آپ بڑے ہوگئے تو آپ کو دینی علوم سیکھنے کیلئے براول بانڈی کے علاقے ہاتن درہ بھیج دیا گیا جہاں پر قاضی صاحب آپہاتن قرآن مجید کے علاوہ دوسرے علوم پڑھاتے تھے۔آپ نے وہاں پر قرآن مجید پڑھی اور کچھ سورتوں کو حفظ کر لیا۔اس کے بعد آپ گھر واپس لوٹے اور پھر مختلف علماء کرام سے دینی کتب پڑھے۔اگرچہ آپ نے دینی کتب گھریلو مسائل کی وجہ سے محدود پیمانے پر پڑھی لیکن آپ نے مشکواۃ شریف ضرور پڑھی اور کئی بار پڑھی۔

شادی سے پہلے آپ نے مولوی عبدالحکیم المعروف تنگی باباجی سے سلسلہ قادریہ میں بیعت کی۔تنگی باباجی بذات خود حاجی صاحب ترنگزئی (لکڑو باباجی) کے خلیفہ مجاز تھے اور دیر پائین کے علاقے جندول میں رہتے تھے۔

محمد صابر ملقب الحارث حراث کو اپنے مرشد نے درود، استغفار اور دوسروں کو قرآن مجید پڑھانے کی اجازت دی یوں آپ تصوف کے سلسلہ سے منسلک ہوگئے۔

شادی:۔آپ کے قول کے مطابق آپ چونکہ تنگی باباجی کے مرید تھے اور میجر منصور بھی باباجی صاحب کے مرید خاص تھے، جہاں دونوں کی ملاقات ہوتی تھی اور یوں میجر صاحب نے آپ کو اپنی بیٹی دی۔یہ بات واضح رہے کہ میجر منصور نواب دیر شاہجہان کے خاص آدمی تھے جبکہ قومیت کے لحاظ سے میجر صاحب تاجک تھے۔شادی کے بعد الحارث حراث سسرال کے ہاں براول منتقل ہوگئے۔آپ نے کوئی 30 سال کے لگ بھگ براول کے علاقہ ذلیجہ اور ایلوکس میں گزارے۔

الحارث حراث والے کام کا اغاز:

آپ کے قول کے مطابق ہر کام تین مراحل سے گزر کر انجام کو پہنچتا ہے۔(1) تصور (2) تحریر (3) عمل اور انجام

محمد صابر ملقب الحارث حراث اپنے مرشد کی اجازت سے اولیاء کرام کی مزارات کی سیر کے لئے نکلے، جہاں وہ سب سے پہلے حاجی صاحب ترنگزئی کی مزار لکڑو پہنچے۔یہاں کچھ دنوں کے لئے ٹھہرے اور پھر یہاں سے روانہ ہو کر مختلف مزارات کی سیر کرتے ہوئے تورڈھیری باباجی کے مزار پہنچے۔باباجی کا نام محمد شعیب ہے اور آپ کا مزار صوابی اور جہانگیرہ کے سرحد پر واقع ہے۔باباجی کے مزار کے ساتھ ایک کمرے میں بخار کی وجہ سے آپ ٹھہرے۔اسی بخار کی وجہ سے الحارث حراث پر کئی مرتبہ بے ہوشی آگئی لیکن آپ سنبھلتے رہے۔زیادہ بیماری اور بخار کی وجہ سے آپ تو دوسری نمازوں کے لئے مسجد نہ جاسکے لیکن صرف نماز جمعہ کے لئے گئے اور واپسی پر بے ہوش ہوگئے۔آپ کے قول کے مطابق!

"یہاں مجھ پر نیم خوابی کی کیفیت طاری ہوگئی اور میں دیکھ رہا تھا کہ ساتوں آسمان اور زمین مل کر ایک کرہ میں تبدیل ہوگئے اور میرا دل اس بڑے کرے کا محور بن گیا۔اسی کیفیت میں قیامت برپا ہوگئی۔میں دیکھ رہا تھا کہ ایک لمبی خالی زمین میرے سامنے آگئی اور اسی زمین پر جنت اور دوزخ بننے گے، لیکن پھر بھی میری ناامیدی بڑھتی جارہی تھی۔اسی کیفیت مین غیب سے ندا آئی اور قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت شروع ہوگئی۔

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ(4)

ترجمہ: یہاں تک کہ جب رسول مایوس ہو گئے اور وہ (کافر) سمجھنے لگے کہ انہیں جھوٹا ڈرایا گیا تھا تو رسولوں کے پاس ہماری مدد آ گئی، پھر ہم نے بچا لیا جس کو چاہا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ٹالا نہیں جا سکتا۔

اسی کیفیت کے بعد ایک اور کیفیت شروع ہوئی کہ میرے سامنے ٹی وی سکرین کی طرح ایک پردہ لگ گیا۔ اس پردے پر حالات اور واقعات گزرتے رہے یہاں تک کہ آخری زمانہ آگیا اور اس کے ساتھ یہ حدیث پردہ سکرین پر ظاہر ہوئی اور میرے سامنے آکر ٹھہر گئی۔

وعن علی قال قال رسول □ یخرج رجل من وراء النہر یقال لہ الحارث بن حراث علی مقدمتہ رجل یقال لہ منصور، یوطن او یمکن لآل محمد □ کما مکنت قریش لرسول اللہ □ وجب علی کل مؤمن نصرہ او قالہ اجابتہ۔(5)

"حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماوراء النہر سے ایک شخص ظاہر ہو گا جس کا نام حارث حراث ہو گا۔ اُس کے لشکر کے اگلے حصہ پر ایک شخص کو ہو گا جس کا نام منصور ہو گا۔ (حارث) محمد ﷺ کی اولاد کو جگہ یا ٹھکانہ دے گا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کو قریش کے لوگوں نے ٹھکانہ دیا تھا بس ہر مسلمان پر واجب ہو گا کہ وہ اس کی مدد کرے۔ یا یہ فرمایا کہ ہر مسلمان پر اس کی اطاعت واجب ہو گی"۔

درجہ بالا حدیث کے الفاظ بڑے ہو گئے اور مجھے صاف دکھائی دینے لگے۔ اس حدیث میں الحارث حراث کا لفظ دوسرے الفاظ سے اور زیادہ واضح ہوا اور میرے قریب ہونے لگا۔ یہ حدیث میں نے مشکواۃ میں پڑھی تھی۔ اس وقت تک مجھے یہ احساس نہیں تھا کہ یہ کام مجھ سے لیا جائے گا اگرچہ میں مہدی طلب تھا۔ اس کے بعد میں تندرست ہو گیا اور گھر آ گیا۔ اس کے بعد کچھ عرصہ حالت تصور میں گزر گیا"۔

باقاعدہ کام کا آغاز:

الحارث حراث کے قول کے مطابق سردار داود کی تخت نشینی اور وفات سے کچھ عرصہ قبل وہ تاجکستان چلے گے تھے۔ آپ تاجکستان کے در قط علاقے چلے گئے تھے۔ یہ علاقہ افغانستان کے قریب ہے۔ اس سے واپسی پر جب آپ کابل پہنچے تو وہاں حالات انتہائی خراب تھے یہاں تک کہ سردار داود کو شہید کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد آپ پاکستان آ گئے۔ گھر میں قیام کے ساتھ افغان مجاہدین سے رابطے میں تھے۔ افغانستان سے روس کے انخلاء کے بعد افغانستان کے جہادی تنظیموں میں اختلافات شروع ہو گئے۔ یہاں سے آپ کو ایک غیبی تحریک ملی اور آپ اپنے مرشد تنگی باباجی کا خط لیکر دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پہنچے۔ دار لعلوم کے اکابر سے ملاقات ہوئی۔ اپنے شیخ کا خط دار العلوم کے اکابر کو دی اور اپنا مقصد واضح کر دیا۔ جواب میں دار العلوم حقانیہ کے شیخ الحدیث اور مفتی صاحب اور دیگر حضرات نے متفقہ طور پر آپ کو خط دی۔ خط کا عکس یہ ہے۔

باسمہ تعالیٰ

Darul Uloom Haqqania
AKORA KHATTAK
PESHAWAR (Pakistan)

فون نمبر: رہائش 2
دفتر 4

اکوڑہ خٹک (پشاور) مغربی پاکستان

10-1-88

حوالہ نمبر.......... تاریخ ......

بنام جملہ امراء احزاب مجاہدین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میدان کارزار کیلئے اہم ہتیار اتفاق

واتحاد کی ... کرنی ہے

ہر ایک مسلمان کی ... دلی تمنا ہے

کہ افغان مجاہدین کے درمیان اتحاد ہو

مولینا محمد حارث کی کوشش اس سلسلہ

میں قابل تحسین ہیں

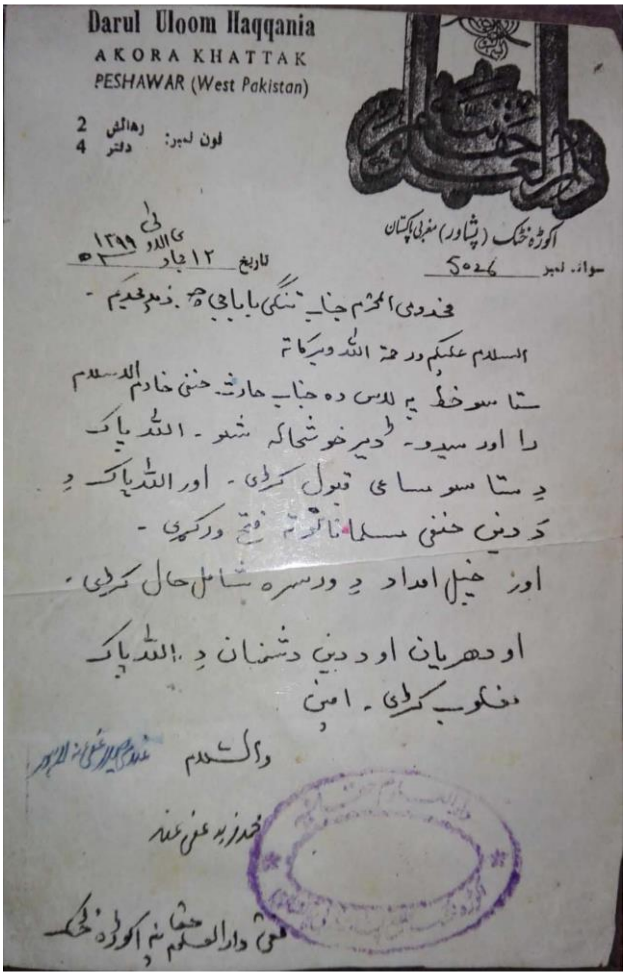
Darul Uloom Haqqania
AKORA KHATTAK
PESHAWAR (West Pakistan)

فون نمبر: رہائش 2
دفتر 4

اکوڑہ خٹک (پشاور) مغربی پاکستان

سوالہ نمبر 5026 تاریخ ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۹ھ

مخدومی المحترم جناب تنگی باباجی صاحب دام مجدہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ستاسو خط یو لاس دہ جناب حارث حنفی خادم الاسلام

را اور سیدو۔ ډیر خوشحاله شو۔ اللہ پاک

د ستاسو مساعی قبول کړی۔ اور اللہ پاک د

د دین حنفی مسلمانانو تہ فتح ورکړی۔

اور غیبی امداد د ورسرہ شامل حال کړی۔

او دہریان او د دین دشمنان د اللہ پاک

مغلوب کړی۔ آمین

والسلام

محمد فرید عفی عنہ

مفتی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

نوٹ: درجہ بالا دونوں خطوط میں پہلا خط اُردو زبان میں تمام مجاہدین کے نام ہے جبکہ دوسرا خط پشتو زبان میں حضرت مفتی فریدؒ نے حضرت تنگی باباجیؒ کے نام لکھا ہے۔

اس خط کو لیکر آپ جہادی تنظیموں کے سربراہوں اور ان کے اہم رہنماؤں سے ملے ان کو اپنا مقصد واضح کیا۔ یہی سے آپ نے الحارث حراث کے کام کا باقاعدہ تحریری کام کا آغاز کیا۔ آغاز کی یہ تاریخ اکوڑہ خٹک کے شیوخ کے خط میں موجود ہے۔ مجاہد تنظیموں کے نام دارالعلوم حقانیہ کے خط کی پشت پر آپ نے افغانستان کے سات تنظیموں کے مرکزی امراء سے دستخط لئے، جس کا عکس یہ ہے۔

تحریری کام کے اس مرحلے میں آپ، دار لعلوم کراچی، بنوریہ ٹاون کراچی، جامعہ اشرفیہ لاہور، پنج پیر صوابی، منصورہ لاہور اور دیگر تمام مکاتب فکر کے مدارس اور رہنماوں سے ملے۔ آپ نے ان کو اپنا مقصد واضح کیا اور ان سے اس کام کے لئے دستخط لئے۔

مختلف مذہبی مکاتب فکر اور سیاسی قائدین سے لے گئے خطوط اور دستخطوں کا سلسلہ تو بہت زیادہ وسیع ہے۔ لیکن دستخطوں کے چند منتخب عکس مندرجہ ذیل ہیں۔

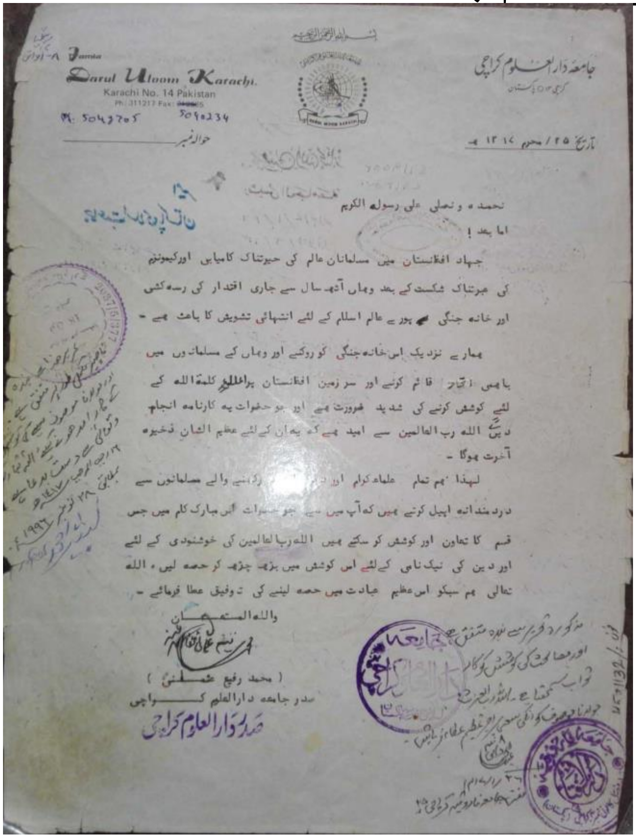

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامعہ دار العلوم کراچی
کراچی ۱۴ پاکستان

Jamia Darul Uloom Karachi.
Karachi No. 14 Pakistan
Ph: 311217 Fax:
Ph. 5042705 5040234

حوالہ نمبر
تاریخ ۲۵ / محرم ۱۴۱۷ھ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد!

جہاد افغانستان میں مسلمانانِ عالم کی حیرتناک کامیابی اور کمیونزم کی عبرتناک شکست کے بعد وہاں آٹھ سال سے جاری اقتدار کی رسہ کشی اور خانہ جنگی پورے عالم اسلام کے لئے انتہائی تشویش کا باعث ہے۔

ہمارے نزدیک اس خانہ جنگی کو روکنے اور وہاں کے مسلمانوں میں باہمی اتحاد قائم کرنے اور سر زمین افغانستان پر اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے کوشش کرنے کی شدید ضرورت ہے اور جو حضرات یہ کارنامہ انجام دیں گے اللہ رب العالمین سے امید ہے کہ یہ ان کے لئے عظیم الشان ذخیرہ آخرت ہوگا۔

لہذا ہم تمام علماء کرام اور [illegible] رکھنے والے مسلمانوں سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ آپ میں سے جو حضرات اس مبارک کام میں جس قسم کا تعاون اور کوشش کر سکتے ہیں اللہ رب العالمین کی خوشنودی کے لئے اور دین کی نیک نامی کے لئے اس کوشش میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالی ہم سب کو اس عظیم عبادت میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ المستعان

(محمد رفیع عثمانی)
صدر جامعہ دار العلوم کراچی

صدر دار العلوم کراچی

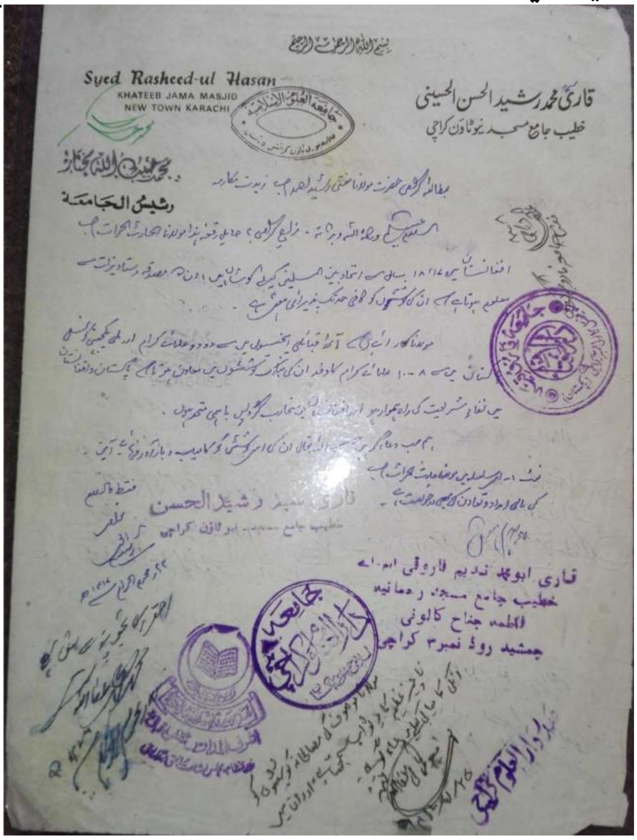

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Syed Rasheed-ul Hasan
KHATEEB JAMA MASJID
NEW TOWN KARACHI

قاری محمد رشید الحسن الحسینی
خطیب جامع مسجد نیوٹاؤن کراچی

رئیس الجامعۃ

قاری سید رشید الحسن
خطیب جامع مسجد نیو ٹاؤن کراچی

قاری ابو محمد ندیم فاروقی ایم۔اے
خطیب جامع مسجد رحمانیہ
اطمہ جناح کالونی
جمشید روڈ نمبر ۳ کراچی

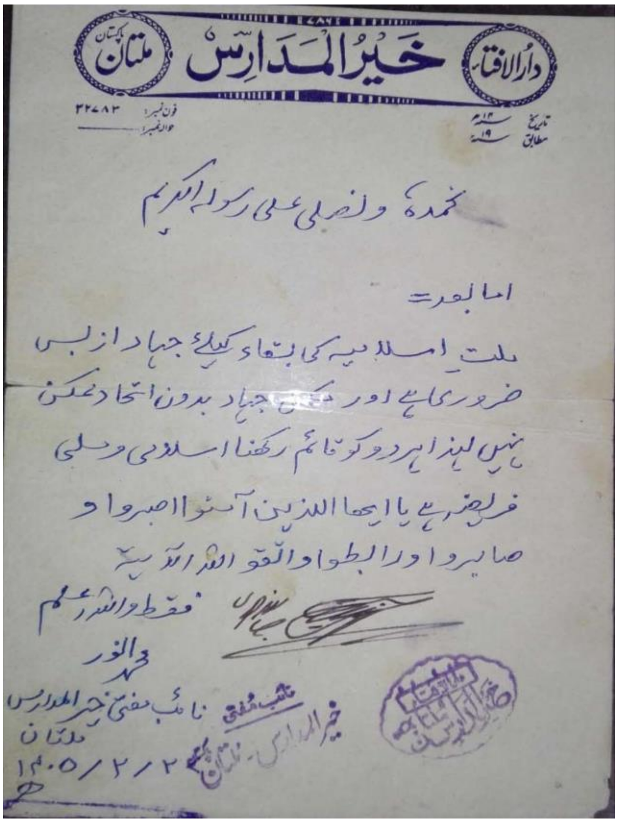

دار الافتاء خیر المدارس ملتان پاکستان

فون نمبر ۳۲۸۸۳
حوالہ نمبر
تاریخ
مطابق

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد

ملت اسلامیہ کی بقاء کیلئے جہاد از بس ضروری ہے اور مگر جہاد بدون اتحاد ممکن نہیں لہذا ہر دو کو قائم رکھنا اسلامی و ملی فریضہ ہے یا ایھا الذین آمنوا اصبروا و صابروا و رابطوا واتقوا اللہ الآیۃ

فقط واللہ اعلم

محمد انور
نائب مفتی خیر المدارس
ملتان
۱۴۰۵/۲/۲

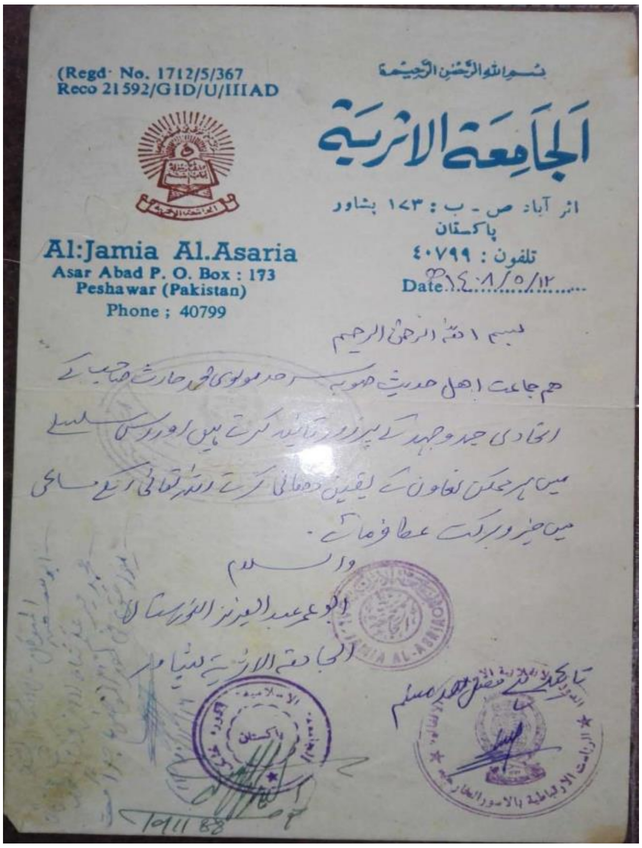

(Regd. No. 1712/5/367
Reco 21592/G1D/U/IIIAD

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجامعۃ الاثریۃ
اثر آباد ص۔ب: ۱۷۳ پشاور
پاکستان
تلفون: ۴۰۷۹۹

Al:Jamia Al.Asaria
Asar Abad P. O. Box : 173
Peshawar (Pakistan)
Phone ; 40799
Date ۱۴۰۸/۵/۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم جماعت اہل حدیث صوبہ سرحد مولوی احمد حارث صاحب کے اتحادی جد و جہد کی پرزور تائید کرتے ہیں اور اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون کا یقین دہانی کرتے اللہ تعالی ان کی مساعی میں خیر و برکت عطا فرمائے۔

والسلام

ابو عمر عبد العزیز النورستانی
الجامعۃ الاثریۃ پشاور

تحریکِ اتحادِ امت پاکستان
Tehreeke Ittehad-e-Ummat Pakistan

نحمده ونصلی علی رسول الکریم

حضرت مولانا محمد صابر المعروف حارث الحراث ایک جید عالم دین ہیں، جنکا جذبہ قابلِ قدر اور قابلِ تقلید ہے، اس وقت مسلمانانِ عالم کے زوال کے اسباب باہمی اختلافات ہیں مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر لاکر کتاب وسنت کی بالادستی قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو اس مقصد عالیہ میں کامیابی نصیب فرمائے، اور ہمیں اس کارِ خیر میں ان سے معاونت کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

H. 10-10-2015

والسلام آپ کا دعاگو

شیخ التفسیر والحدیث مولانا پیر

سید چراغ الدین شاہ

مرکزی امیر تحریک اتحادِ امت پاکستان

مہتمم جامعہ سراجیہ نظامیہ (رجسٹرڈ) نزد اصغر مال ڈگری کالج راولپنڈی

رابطہ نمبر: 0300-9545718

Syed Charagh-ud-Din Shah Central President

Central Secretariate: www.ittehadeummat.org مرکزی سیکرٹریٹ

412, Jamiah Sirajiah, Asghar Mall Scheme, Saidpur Road Rawalpindi.

T: +92 51 051-4456250, F: +92 51 051-4456250

email: info@ittehadeummat.org

412۔ جامعہ سراجیہ نظامیہ، اصغر مال سکیم، سید پور روڈ راولپنڈی

فون: 051-4456250 فیکس: 051-4456250

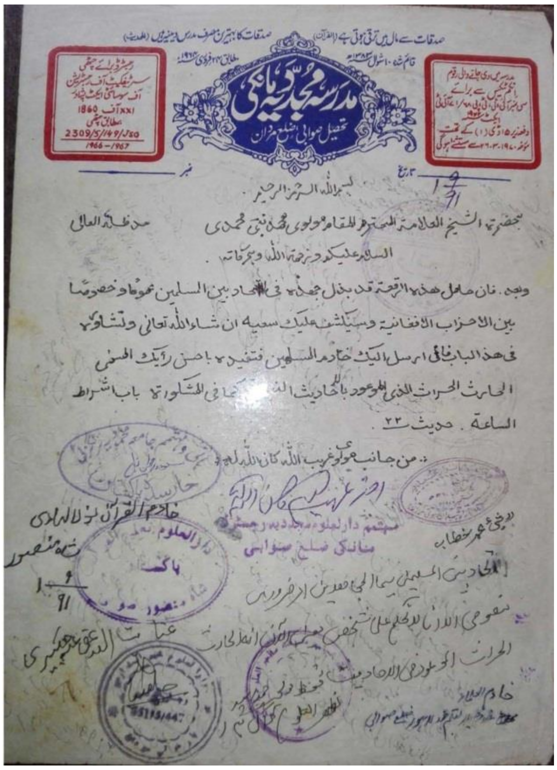
مدرسہ مجددیہ نقشبندیہ

تحصیل صوابی ضلع مردان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحضرة الشیخ العلامة المحترم المقام مولوی محمد صابر ... مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔

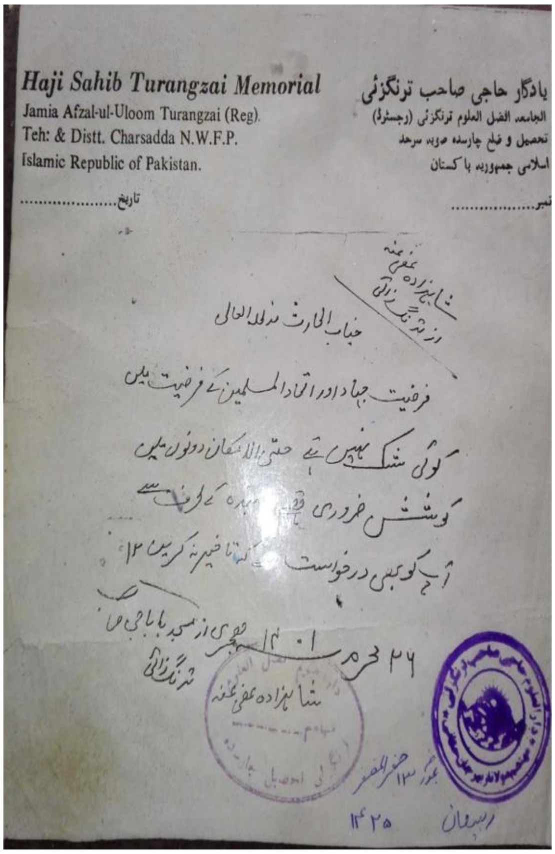
Haji Sahib Turangzai Memorial
Jamia Afzal-ul-Uloom Turangzai (Reg).
Teh: & Distt. Charsadda N.W.F.P.
Islamic Republic of Pakistan.

یادگار حاجی صاحب ترنگزئی
الجامعہ افضل العلوم ترنگزئی (رجسٹرڈ)
تحصیل و ضلع چارسدہ صوبہ سرحد
اسلامی جمہوریہ پاکستان

نمبر............ تاریخ............

جناب الحارث مدظلہ العالی

فرضیت جہاد اور اتحاد المسلمین کے فرضیت میں کوئی شک نہیں ہے حتی الامکان دونوں میں کوشش ضروری ہے ... سے آپ کو بھی درخواست ہے کہ تاخیر نہ کریں

۲۶ محرم ۱۴۰۱ ہجری

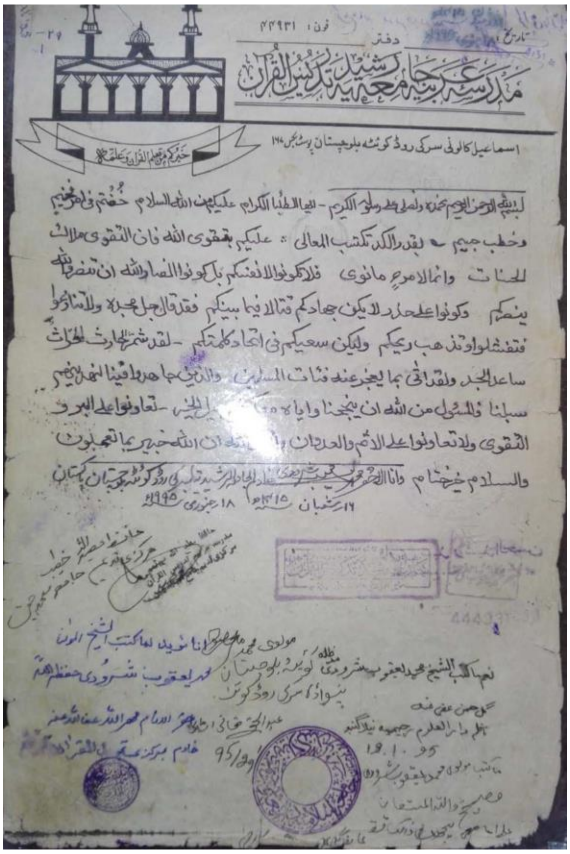
مدرسہ عربیہ جامعہ رشیدیہ تدریس القرآن

اسماعیل کالونی سرکی روڈ کوئٹہ بلوچستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

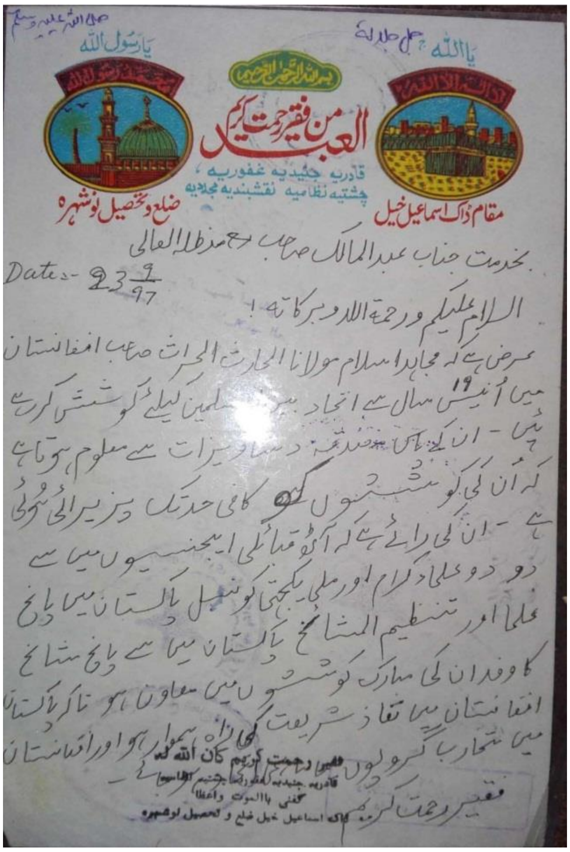

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

العبد من فقیر رحمت کریم

قادریہ جنیدیہ غفوریہ

چشتیہ نظامیہ نقشبندیہ مجددیہ

مقام ڈاک اسماعیل خیل ضلع و تحصیل نوشہرہ

بخدمت جناب عبدالمالک صاحب زید مجدہ العالی

Date- 23/9/97

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض ہے کہ مجاہد اسلام مولانا الحارث الحرات صاحب افغانستان میں انیس 19 سال سے اتحاد بین المسلمین کیلئے کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے پاس ... دستاویزات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی کوششوں کو کافی حد تک پذیرائی ہوئی ہے۔ ان کی رائے ہے کہ ... ایجنسیوں میں سے دو دو علمائے کرام اور ملی یکجہتی کونسل پاکستان میں پانچ علما اور تنظیم المشائخ پاکستان میں سے پانچ مشائخ کا وفد ان کی مبارک کوششوں میں معاون ہو تاکہ ... افغانستان میں نفاذ شریعت کی راہ ہموار ہو اور افغانستان ...

فقیر رحمت کریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عبدالمالک

شیخ الحدیث مرکز علوم اسلامیہ منصورہ لاہور

شیخ الحدیث مرکز علوم اسلامیہ

منصورہ۔ لاہور

امیر جماعت اسلامی کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شؤن الخارجیۃ

مدرسہ منبع العلوم

میرانشاہ

بانی الحاج مولوی جلال الدین حقانی

صاحب الفضیلۃ معالی الشیخ جلال الدین الحقانی المحترم حفظہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولوی قاری محمد رمان

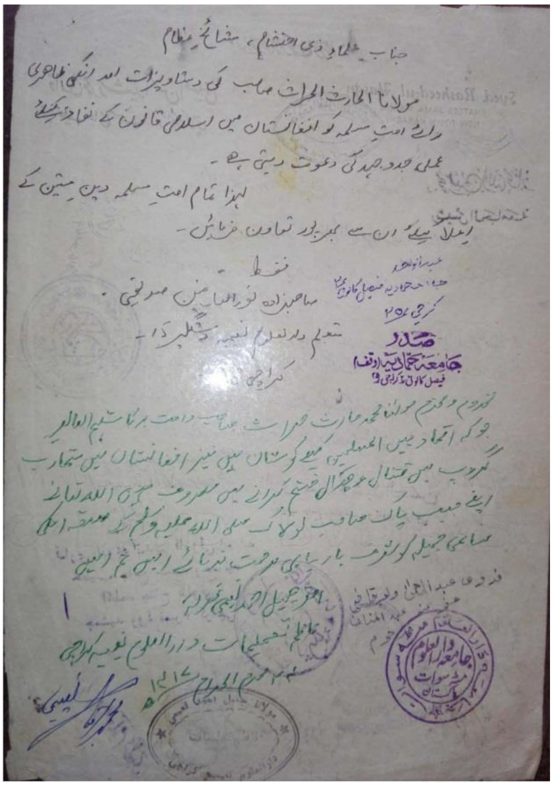

جناب علماء و ذوی الاحترام، مشائخ عظام

مولانا الحارث الحرات صاحب کی دستاویزات ...

... امت مسلمہ کو افغانستان میں اسلامی قانون کے نفاذ ...

عملی جدوجہد کی دعوت دیتی ہے۔

لہٰذا تمام امت مسلمہ دین متین کے ...

اعلاء کیلئے ان سے بھرپور تعاون فرمائیں۔

فقط

صدر

جامعہ حمادیہ (وقف)

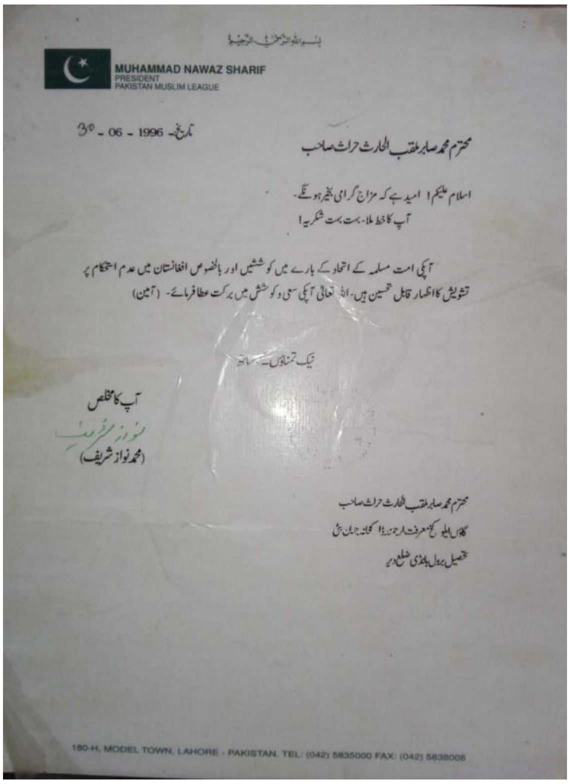

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MUHAMMAD NAWAZ SHARIF
PRESIDENT
PAKISTAN MUSLIM LEAGUE

تاریخ۔ 30-06-1996

محترم محمد صابر ملقب الحارث حراث صاحب

اسلام علیکم! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہونگے۔
آپ کا خط ملا۔ بہت بہت شکریہ!

آپکی امت مسلمہ کے اتحاد کے بارے میں کوششیں اور بالخصوص افغانستان میں عدم استحکام پر تشویش کا اظہار قابل تحسین ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکی سعی و کوشش میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین)

نیک تمناؤں کے ساتھ

آپ کا مخلص
نواز شریف
(محمد نواز شریف)

محترم محمد صابر ملقب الحارث حراث صاحب

160-H, MODEL TOWN, LAHORE - PAKISTAN. TEL: (042) 5835000 FAX: (042) 5838008

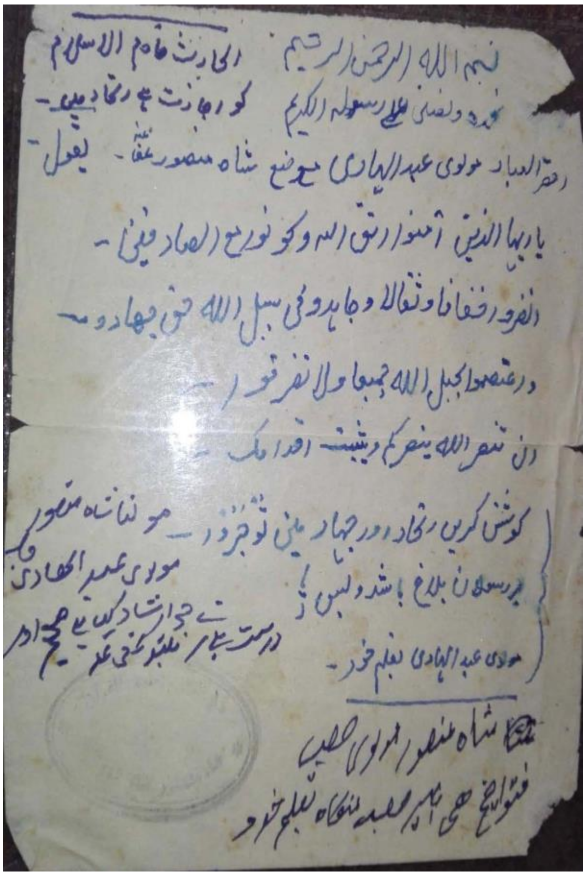

بسم اللہ الرحمن الرحیم — الحارث خادم الاسلام

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین۔

انفروا خفافا وثقالا وجاہدوا فی سبیل اللہ حق جہادہ۔

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا۔

ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم

جب پاکستان اور خصوصا خیبر پختونخوا میں حالات خراب ہوئے اور طالبان کے نام سے ایک تحریک شروع ہوئی، اس تحریک کی وجہ سے خیبر پختونخوا میں حالات بہت زیادہ خراب ہوگئے لوگوں میں بے اعتمادی اور بے چینی بڑھنے لگی۔ ان حالات میں آپ نے فتویٰ دیا اور اس فتوے کو لیکر خیبر پختون خوا کے تمام مکاتب فکر سے اس کے حق میں دستخط لیے اس فتوے اور دستخطوں کا عکس مندرجہ ذیل ہے۔

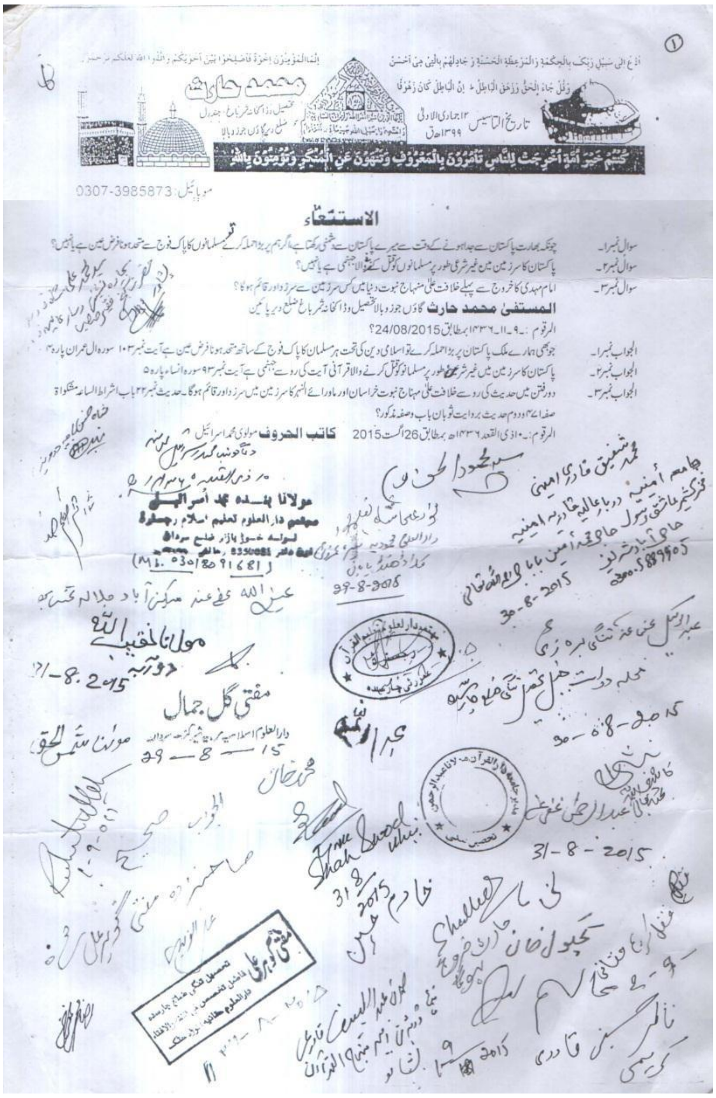

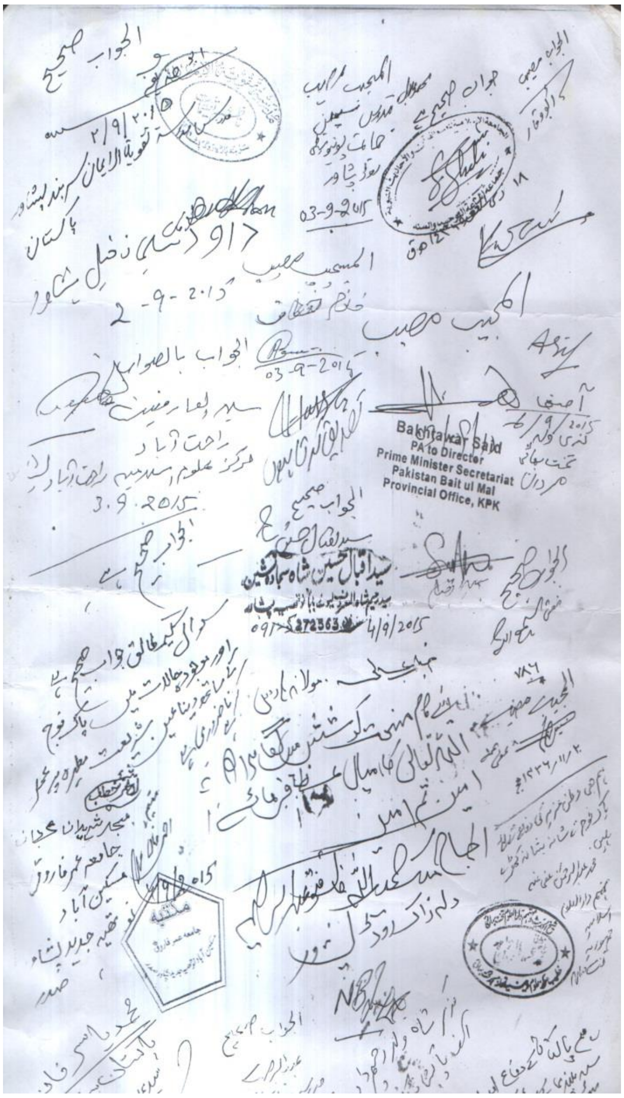

راقم نے الحارث حراث سے جو انٹرویو لی تھی ان کے چند سوالات اور جوابات مندرجہ ذیل ہیں۔

سوال: احادیث مین الحارث حراث کے متعلق ذکر ہے کہ وہ یا تو ماوراء النہر سے آئے گا یا خراسان سے: تو کیا جندول کا علاقہ ماوراء النہر یا خراسان میں داخل ہے؟

جواب: جی ہاں میرے پاس نقشہ اسلام ہے اور اس نقشے میں جو پیلا (Yellow) حصہ ہے یہ علاقہ کراچی تک پھیلا ہوا ہے یہ خراسان اور ماوراء النہر دونوں میں داخل ہے اس نقشے کا عکس یہ ہے۔

سوال: یہ احادیث تو محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں تو کیا ضعیف روایات پر عمل کرنا درست ہے۔؟

جواب: کثرت روایات کی وجہ سے اس کا حکم حدیث مشہور کے درجے تک پہنچتا ہے اور حدیث مشہور پر عمل کرنا واجب ہے۔ میرے پاس اس بات کی ایک دلیل مظاہر حق کا بیان ہے جو اُنہوں نے مہدی کی تشریح میں لکھی ہے۔

و عن ثوبان قال قال رسول اللہ ﷺ اذارأیتم الرایات السود قدجاءت من قبل خراسان فأتوها فان فیها خلیفة اللہ المهدی۔[6] حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم خراسان کی جانب سے سیاہ نشان آتے دیکھو تو اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ کیونکہ اس میں خدا کا خلیفہ مہدی ہوگا۔

اس حدیث کی تشریح میں صاحب مظاہر حق لکھتے ہیں "کہ سیاہ نشان سے بظاہر مراد حارث اور منصور کا لشکر ہے"۔[7]

سوال: الحارث حراث سے متعلق آحادیث صحیح ہیں یا ضعیف لیکن ان احادیث کے مجموعے پر نظر ڈالنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ حارث کے پاس فوج ہوگا اور اس فوج کا سپہ سالار بھی ہوگا، فوج اور سپہ سالاری کے لیے حکومت کا ہونا بھی لازمی ہے گویا اس کا مطلب یہ ہوا کہ الحارث حراث ایک حکمران ہوگا اور اس حکمران کے فوجی جرنیل کا نام منصور ہوگا جبکہ آپ کے پاس نہ تو حکومت ہے نہ فوج اور نہ منصور۔

جواب: مجھے تمام مکاتب فکر کے لوگوں اور مختلف حکمرانوں نے دستخطوں کے ذریعے اختیار دیا ہے اور یہی اختیار حکومت ہے۔ دوسری یہ بات کہ میرے پاس فوج یا جرنیل نہیں تو آج کل کسی کے پاس فوج نہیں ہوتی ہے، لہذٰ کسی ملک کا حکمران کوئی بھی بنے تو اس ملک کا فوج اور اس کے جرنیل اس حاکم کے ماتحت ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ امر خداوندی ہوگی اور مجھے یہ چیزیں مل جائیں گی۔

سوال: آج کل مختلف قسم کے فرقے ہیں ان میں سے کون سا فرقہ حق ہے اور کون سا نا حق؟

جواب: جب حارث اور مہدی دونوں ظاہر ہوں گے تو اس وقت لوگ دو فرقوں میں تقسیم ہو جائیں گے۔ ایک طرف لوگ حارث اور مہدی کے ساتھ ہوں گے یہی درست اور صاحب ایمان ہوں گے۔ دوسرا فرقہ الحارث حراث اور مہدی کے خلاف ہو گا جو بے ایمان لوگوں پر مشتمل ہو گا۔ اس وقت فرقوں کی حقانیت واضح ہو جائے گی۔ اب اس پر لڑنا اور بحث کرنا عبث ہے۔

سوال: آپ کافی ضعیف العمر ہیں اگر آپ کی زندگی میں مہدی نہیں آیا تو پھر آپ الحارث حراث نہیں ہونگے۔؟

جواب: دیکھو! میں نے کونسا فتنہ اور فساد پھیلایا، کوئی پارٹی بنائی، کوئی فرقہ بنایا، میں تو بس ایک خاموش داعی ہوں اگر یہ سب کچھ درست ہوا تو آپ دیکھیں گے۔ اور غلط ہوا تو بھی آپ دیکھیں گے۔

سوال: اب آپ کا آئندہ لائحہ عمل کیا ہے؟

جواب: میرا ارادہ ہے کہ افواج پاکستان کے سربراہوں سے ملوں اور ان کو مہدی کی فوج کے لئے تیار کروں۔

حوالہ جات

1۔ ماوراء النہر کے معنی ہیں نہر کے پیچھے یا نہر کے اس پار، یہاں وراء النہر سے مراد دریائے آمو کے پار وہ علاقہ ہے جن میں تاجکستان، ازبکستان اور قازقستان وغیرہ ممالک شامل ہیں۔
(دائرۃ المعارف الاسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور پاکستان، مادہ "وراء النہر"۔)

2۔ ابوداؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابوداؤد، کتاب المہدی، المکتبۃ العصریہ، صیدا بیروت، جلد نمبر 4، ص108۔

3۔ ایکٹا اسلامیکا، جلد 4، شمارہ 1، جنوری۔جون 2016، الحارث حراث سے متعلق روایت کا تحقیقی جائزہ، ص273 تا 283۔

4۔ سورۃ یوسف آیت: 110

5۔ ابوداؤد بحوالہ سابقہ۔

6۔ احمد ابن حنبل، مسند الامام احمد، مؤسسۃ الرسالۃ 2001م، جلد 37، ص70، حدیث نمبر 22327۔

7۔ علامہ نواب محمد قطب الدین خان، مظاہر حق جدید (شرح مشکوۃ)، دار الاشاعت کراچی۔ ج5، ص44، 45